فَمَنْ اَظْلَمُ

پارہ 24

Dawrah e Qur'an

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

فَمَنْ أَظْلَمُ
پھر کون — بڑا ظالم ہے

مِمَّنْ
اس سے جو

كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ
جھوٹ بولے — اللہ پر

وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
اور وہ جھٹلائے — سچائی کو

إِذْ جَآءَهٗ
جب — وہ آجائے اس کے پاس

أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ
کیا نہیں ہے — جہنم میں

مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾
ٹھکانہ — کافروں کے لیے

وَالَّذِيْ
اور وہ جو

جَآءَ بِالصِّدْقِ
لایا — سچائی کو

وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اور اس نے تصدیق کی — اس کی

أُولٰٓئِكَ
یہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾
وہ — جو متقی ہیں

مبارک کلمہ

حَسْبِیَ اللّٰہُ
کافی ہے مجھے اللہ

- دو مقامات پر کیا جاتا ہے
  - نفع حاصل کرنے کے موقع پر
  - نقصان کو دور کرنے کے موقع پر
- توکل توحید کا حصہ ہے
- تقویٰ کے علاوہ کوئی چیز نہیں جو انسان کے اندر سچائی پیدا کرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

- آدمؑ کا پہلا جملہ تھا
- مومن جان کنی کی حالت میں
- جنت کے داخلے پر ایمان والے کہیں گے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

فرشتوں کی دعائے خیر

- نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر ذکر کرنے والے کے لئے
- باوضو سونے والے کے لئے
- بیمار کی عیادت کو جانے والے کے لئے
- لوگوں کو خیر کی بات سکھانے والے لئے
- سحری کرنے والوں کے لئے
- کسی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے دعا کرنے والے کے لئے

إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ
مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ

بے شک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر
اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔

© Alhuda International

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي
الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

© Alhuda International

اَلَّذِيْنَ
وہ (فرشتے) جو

يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ
اٹھائے ہوئے ہیں عرش کو

وَمَنْ حَوْلَهٗ
اور جو اس کے اردگرد ہیں

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وہ تسبیح کر رہے ہیں ساتھ تعریف کے اپنے رب کی

وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
اور وہ بخشش مانگتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ان کے لیے جو ایمان لائے

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
اے ہمارے رب گھیر رکھا ہے تونے ہر چیز کو رحمت اور علم سے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
پس بخش دے ان کو جنہوں نے توبہ کی اور انہوں نے پیروی کی تیرے راستے کی

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦
اور بچا انہیں عذاب سے جہنم کے

الَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَمَنْ	حَوْلَهٗ
وہ (فرشتے) جو	اٹھائے ہوئے ہیں	عرش کو	اور جو	اس کے اردگرد ہیں

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
وہ تسبیح کررہے ہیں	ساتھ تعریف کے	اپنے رب کی

وَيُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
اور وہ ایمان رکھتے ہیں	اس پر

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
اور وہ بخشش مانگتے ہیں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کے لیے جو	ایمان لائے

فرشتوں کی دعائیں پانے والے اعمال

- نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھے رہنا
- باوضو ہو کر سونا
- عیادت کرنا
- لوگوں کو خیر سکھانا
- سحری کرنا
- کسی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے دعا کرنا

کسی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے دعا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے تیرے لیے بھی اسکی مثل ہو

صحیح مسلم 7103

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ
الْجَنَّةَ الْفِرْدَوسَ

اللہ تعالیٰ نے چار چیزوں
کو اپنے ہاتھ سے بنایا

- عرش
- قلم
- آدمؑ
- جنتِ عدن

باقی مخلوقات کی تخلیق

ابتداء تخلیق

زمین کی تخلیق کے مراحل

ہفتہ	←	مٹی
اتوار	←	پہاڑ
پیر	←	درخت
منگل	←	مکروہات
بدھ	←	نور
جمعرات	←	چوپائے
جمعہ	←	آدمی

عصر کے بعد مخلوق میں سب سے آخر میں

جمعہ کے بعد آخری گھڑی میں
عصر اور رات کے درمیان
پیدا کیا

لَخَلْقُ
یقیناً پیدا کرنا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
آسمانوں اور زمین کا	زیادہ بڑا ہے	پیدا کرنے سے انسانوں کے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (57)
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ علم رکھتے

آسمان کی تخلیق

- سات آسمان دو دنوں میں بنائے
- ہر آسمان میں اس کے کام کی وحی کی
- آسمانِ دنیا کو چراغوں سے سجا دیا
  - اور ان سے حفاظت کا کام لیا

إِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
بے شک	وہ جنہوں نے	کہا

رَبُّنَا	اللّٰهُ
رب ہمارا	اللہ ہے

ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا
پھر	انہوں نے استقامت اختیار کی

تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اترتے ہیں	ان پر	فرشتے

أَلَّا	تَخَافُوْا
کہ نہ	تم ڈرو

وَلَا	تَحْزَنُوْا
اور نہ	تم غم کرو

وَأَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ
اور خوش ہو جاؤ	ساتھ جنت کے	وہ جو

كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ (30)
تھے تم	تم وعدہ دیئے جاتے

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

پھر انہوں نے استقامت اختیار کی

استقامت

- اللہ کے حکم اور نہی پر قائم ہو جاؤ
- اللہ کے لئے عمل کو خالص کر لو
- اپنے فرائض ادا کر لو
- جم جاؤ جو کر رہے ہو اس کو صحیح سمجھ کر کرتے رہو

إِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
بے شک | قیامت | البتہ آنے والی ہے

لَّا رَيْبَ فِيهَا
نہیں کوئی شک | اس میں

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (59)
اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں وہ ایمان رکھتے

قیامت کی کچھ علامتیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک قیامت کی علامات میں سے ہے کہ انسان صرف اپنی جان پہچان کے آدمی کو سلام کیا کرے گا

مسند احمد:3848

بے حیائی، قطع رحمی اور خیانت کی کثرت

سابقہ امتوں کی روش اختیار کرنا

حقیر لوگوں کا منظر عام پر آنا

وَقَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ
اور کہا	تمہارے رب نے	دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا	تمہارے لیے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ
بے شک	وہ جو	تکبر کرتے ہیں

عَنْ عِبَادَتِيْ
میری عبادت سے

سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾
عنقریب وہ داخل ہوں گے	جہنم میں	ذلیل وخوار ہوکر

دعا عبادت ہے

دعا کو لازم پکڑنا

اللّٰہ سے نہ مانگنے والے سے اللّٰہ کا ناراض ہونا

دعا مانگنے والے سے تین چیزوں کا وعدہ

نبی ﷺ نے فرمایا : جو مسلمان کوئی ایسی دعا کرے جس میں گناہ یا قطع رحمی کا کوئی پہلو نہ ہو ، اللّٰہ اسے تین میں سے کوئی ایک چیز ضرور عطاء فرماتے ہیں ،

- یا تو فوراً ہی اس کی دعا قبول کرلی جاتی ہے ،
- یا آخرت کے لئے ذخیرہ کرلی جاتی ہے،
- یا اس سے اس جیسی کوئی تکلیف دور کردی جاتی ہے ،

(صحابہ نے) عرض کیا اس طرح تو پھر ہم بہت کثرت کریں گے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللّٰہ اس سے بھی زیادہ کثرت والا ہے

مسند احمد:11133

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا

لَا تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ
نہ تم سنو	اس	قرآن کو

وَالْغَوْا	فِيْهِ
اور غل مچاؤ	اس میں

لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ (26)
تاکہ تم	تم غالب آجاؤ

قرآن سنتے وقت شور کرنے کی مذمت

قرآن سننے کے آداب

قرآن سنتے وقت غفلت اور گفتگو کی ممانعت

جب قرآن کی تلاوت چل رہی ہو اس وقت باتیں کرنا قرآن کی تحقیر ہے

پارہ 24 کے اہم نکات

1. مومن صرف اللہ سے ڈرتا ہے، غیر اللہ سے ڈرنا شرک میں آتا ہے۔
2. توبہ کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔
3. جب غلطی ہو فوراً اللہ کی طرف رجوع کر لینا چاہیے۔
4. علم صرف معلومات حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا دراصل علم حاصل کرنا ہے۔
5. توکل ایمان کا حصہ ہے۔
6. ایمان والوں کی مدد اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی کرتے ہیں۔
7. سچائی کا راستہ نیکی کا اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔
8. ہمیں جاننا چاہیے کہ شرک کیا ہے؟ تاکہ ہم اس سے بچ سکیں۔
9. مومن اللہ کے ذکر سے خوش ہوتا ہے۔
10. ہر نعمت ایک امتحان بھی ہے اور آزمائش بھی ہے۔
11. ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

شھر القرآن والاحسان

پارہ 24 فمن اظلم

جھوٹے نظریات: اللہ کے بارے میں وہ باتیں کہنا یا سوچنا جو وہ ہے نہیں جھوٹ ہے اور ایسا کرنے والا سب سے بڑا ظالم ہے۔ کفر، شرک اور الحاد سب جھوٹے نظریات پر قائم عقائد ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔

متقی: وہ داعی حق جو سچ لایا اور جس نے سچ کی تصدیق کی متقی ہے، ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں گے۔ **اللہ کافی ہے:** ہر دشمن حق کے خلاف اللہ اپنے بندے کے لیے کافی ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ

نیند، موت کی بہن: روزانہ سلانا، اٹھانا موت کی دلیل ہے، نیند کو روک نہیں سکتے موت کو بھی نہیں روک سکیں گے۔ **علم کا فتنہ:** نعمتوں کو اللہ کا فضل سمجھنے کے بجائے اپنے علم کا کمال سمجھنا بڑا فتنہ ہے۔

امید بھری آیت: بڑے سے بڑا گناہ گار بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بلکہ اس کی طرف رجوع کر کے اس کا فرمانبردار بن جائے تو وہ معاف کر دے گا اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا

حسرتیں: آج اگر گناہ کے نشے سے نکل کر روش نہ بدلی تو کل افسوس اور پچھتاوے کا سوا کچھ نہ بچے گا۔ **اعمال ضائع ہونا:** شرک نہ چھوڑا تو سب اعمال ضائع ہو جائیں گے، شرک کرنا اللہ کی قدر نہ کرنا ہے۔

نفخ صعق وقیام: ایک صور پھونکتے ہی سب بے ہوش ہو جائیں گے جبکہ دوسرا صور پھونکتے ہی کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے، دو صوروں کے درمیان چالیس کا فاصلہ ہوگا، چالیس کو اللہ ہی جانتا ہے دن ہے، ماہ یا سال۔

میدان حشر: زمین رب کے نور سے روشن ہو جائے گی، اعمال نامے رکھے جائیں گے، انبیاء وشہداء لائے جائیں گے، حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا، کسی پر ظلم نہ ہوگا، ہر نفس کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

گروہوں میں: دلچسپیوں اور نظریات کی بنا پر لوگوں کے گروہوں کو جہنم یا جنت کی طرف ہانکا جائے گا، جہنم کا داروغہ رسولوں کے آنے کے بارے میں پوچھے گا جبکہ جنت کا داروغہ سلامتی کے ساتھ خوش آمدید کہے گا۔

صفات الٰہی: غَافِرِ الذَّنْبِ (گناہ معاف کرنے والا) قَابِلِ التَّوْبِ (توبہ قبول کرنے والا) شَدِیْدِ الْعِقَابِ (سخت سزا دینے والا) ذِی الطَّوْلِ (فضل وکرم والا) لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (اس کے سوا کوئی معبود نہیں)

حاملین عرش کی اہل ایمان کے لیے دعا: رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ، رَبَّنَا وَاَدْخِلْھُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِیْ وَعَدْتَّھُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِھِمْ وَ اَزْوَاجِھِمْ وَ ذُرِّیّٰتِھِمْ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ، وَقِھِمُ السَّیِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَہٗ وَذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ

یَوْمُ الْاٰزِفَۃِ: قیامت کا دن جب دل گھٹ کر حلق تک پہنچ جائیں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ سفارشی۔ **دشمن حق سے بچنے کی دعا:** اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ

مرد مومن: قوم فرعون سے تھا، اپنی قوم کو عذاب الٰہی سے ڈراتے ہوئے آخرت کی فکر کی طرف متوجہ کیا۔ **سبیل الرشاد:** راہ ہدایت یہی ہے کہ انسان دنیا کی زندگی کو عارضی ٹھکانہ اور آخرت کو ہمیشہ کا گھر سمجھے۔

عذاب قبر: حق ہے، آل فرعون پر صبح وشام قبر میں آگ پیش کی جاتی ہے۔ نبی ﷺ ہر نماز میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔ **دعا:** عبادت ہے اس لیے اللہ ہی سے مانگنی چاہیے، وہی دعا قبول کرتا ہے۔

قوم ثمود: آنکھیں کھول کر ہدایت لینے کے بجائے اندھا بن کر چلنا پسند کیا تو کڑک کے عذاب نے پکڑ لیا۔ **قرآن نہ سنو:** کفار کا حربہ ہے کہ قرآن نہ سننے دیا جائے، میوزک اور شور وغل سے اس کے اثر کو کم کیا جائے۔

اللہ میرا ربّ: کہنے اور استقامت اختیار کرنے والوں کی تائید فرشتوں سے ہوتی ہے جو انہیں خوف وغم سے نکلنے اور جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری دیتے ہیں ور دنیا و آخرت میں ان کے دوست بن جاتے ہیں۔

آیئے اللہ کو اپنے لیے کافی سمجھتے ہوئے ہر طرح کا بھروسہ اس پر کریں۔۔